احسان دانؔش کا غیر مطبوعہ شعری کلام

عشرت سلطانہ*

Abstract:

As a poet Ehsan Danish has a unique diction and style. His poetry is true presentation of realism, truth, honesty and love in Urdu poetry. We find diversity of themes in his verse. He has written a variety of genres for the expression of his poetic art, i.e. Poem, Ghazal, Elegy, Sonnet, Hamd, Naat, Quatrain Lyric. Seventeen collections of his verses have already been published, while much of his poetry is yet unpublished. The writer ahs compiled '23' out of all poetic collections of his unpublished verses from various sources. This paper presents the details regarding the categorizing and compilation of these verses collections.

احسان دانؔش کا پہلا شعری مجموعہ ''حدیث ادب'' ۱۹۳۱ء میں منظر عام پر آیا جو غزلیات پر مشتمل ہے۔اس کے بعد دردِ زندگی، نفیر فطرت، آتش خاموش، گورستان، نوائے کارگر، چراغاں، مقامات، شیرازہ، جادۂ نو، زخم و مرہم قیام پاکستان سے قبل شائع ہو چکے تھے۔قیام پاکستان کے بعد میراثِ مومن ۱۹۶۸ء، دارین ۱۹۷۴ء، فصلِ سلاسل ۱۹۸۰ء، احسان کی زندگی میں شائع ہوئے۔ان کی وفات کے بعد ابرنیساں ۱۹۹۹ء، زنجیرِ بہاراں ۲۰۰۰ء میں شائع ہوئے۔پیش بینی کے عنوان سے فصلِ سلاسل میں شامل طویل نظم ۲۰۱۳ء میں شائع ہوئی۔ یہ احسان دانؔش کے کل ''سترہ'' مطبوعہ شعری مجموعے ہیں۔

احسان دانؔش کا غیر مطبوعہ شعری کلام اُن کے مطبوعہ کلام سے زیادہ ہے ان میں سے چند مجموعے خود احسان دانؔش کے ترتیب کردہ ہیں۔ باقی کلام اُن کی مختلف بیاضوں یا منتشر اوراق کی صورت میں ہے۔ یہ غیر مطبوعہ شعری کلام احسان دانؔش کے بیٹوں ڈاکٹر فیضان دانش اور سلمان دانش کے پاس محفوظ ہے۔ یہ ان کی کمال مہربانی اور شفقت ہے کہ انہوں نے راقمہ کو اس سے نہ صرف استفادہ کی اجازت مرحمت فرمائی بلکہ اس کی ترتیب میں رہنمائی بھی کی۔احسان صاحب کی بیاضیں مختلف ڈائریوں یا سادہ سفید کاغذ (جواب مٹیالے ہو چکے ہیں) سے بنائی گئی

* شعبہ اُردو، گورنمنٹ اسلامیہ کالج فار ویمن، لاہور کینٹ

کتاب کی صورت میں ہیں۔ راقمہ نے ان بیاضوں اور اوراق پر مشتمل کلام اور وہ کلام جو خود اُس نے مختلف ادبی رسائل سے جمع کیا (جو احسان کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کلام میں موجود نہ تھا) سے مختلف شعری مجموعوں کو ترتیب دیا ہے۔ احسان دانش براؤن کاغذ (جو سودا لانے والے لفافے بنانے کے کام آتا ہے) پر دعوت ناموں کی پشت پر، بعض خطوط کی پشت پر، یا اپنی تحریر جو نقل کر لی گئی ہوتی اس کی پچھلی طرف لکھ لیتے تھے۔ عموماً تحریر کے لیے موٹی نب والا ہولڈر استعمال کرتے تھے۔ احسان اپنی زود گوئی کی وجہ شاعری کا ریاض بتلاتے تھے۔ ''اُن کے پاس ایک غیر مطبوعہ ''دیوانِ شہیدی'' تھا۔ اس پر بھی اُنھوں نے اپنا ایک دیوان تخلیق کر کے خود ہی ضائع کر دیا تھا۔ ضائع کرنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ میں غیر معیاری چیز کے وجود کو برداشت نہیں کرتا۔ وہ تو محض مشقِ سخن کے طور پر کہہ لیا تھا۔''(۱)

احسان دانش کے احباب کا کہنا ہے کہ اُن کی ذات میں ایک خامی تھی کہ وہ اپنی گفتگو میں مغلظات، گالیوں کا استعمال بہت کرتے تھے۔ ڈاکٹر ریاض قدیر صاحب کا کہنا ہے کہ ''احسان دانش نے کبھی کبھی اپنے اشعار میں بھی گالیوں کو استعمال کیا ہے۔''(۲) احسان دانش نے ایسے اشعار ضرور کہے ہوں گے لیکن انھوں نے اپنا وہ تمام کلام خود ہی تلف کر دیا تھا کیونکہ راقمہ کو احسان صاحب کی تحریروں میں ایک بھی شعر ایسا نہیں ملا جسے مبتذل یا اخلاقی سطح سے گرا ہوا کہا جا سکے۔ احسان دانش کے غیر مطبوعہ شعری مجموعوں کی تفصیل اس طرح سے ہے۔ اس میں مارچ ۱۹۳۰ء سے لے کر فروری ۱۹۸۲ء تک کا کلام شامل ہے۔ اس طرح احسان دانش کا ''شعری سفر'' نصف صدی سے زائد پر محیط ہے۔

ا۔ ''قصرِ نگاراں'':

احسان دانش کا یہ مجموعہ کلام خود ان کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ یہ خاکی کاغذات پر مشتمل ہے۔ ان صفحات کی لمبائی "۲/۱۰۱، چوڑائی "۲/۹۱ ہے۔ یہ صفحات خاصی بوسیدہ حالت میں ہیں۔ کہیں خاکی کاغذ پر تحریر ہے، کسی جگہ سفید سادہ کاغذ پر لکھ کر خاکی کاغذ پر چسپاں کیا گیا ہے اور کہیں کہیں احسان صاحب نے جو کلام مختلف ادبی رسائل میں چھپا ہے اُن اوراق کو ان خاکی کاغذات پر چسپاں کر دیا۔ ہر صفحہ جدا ہے جسے سفید ڈوری سے سوراخ کر کے باندھا گیا ہے۔ کل ''۱۰۵'' صفحات ہیں۔ اندرونی صفحات کے اوپر بائیں کونے میں (ا) تحریر ہے۔ پہلا صفحہ عنوان کا ہے۔ ''قصر نگاراں از احسان دانش'' خود احسان صاحب کے قلم کی تحریر ہے۔ عنوان سے نیچے سرخ موٹے مارکر سے ''ا'' درج ہے۔ فہرست پانچ صفحات پر مشتمل ہے۔ ان پر نمبر دیئے گئے ہیں۔ پہلے صفحہ پر نظموں کی تفصیل ہے کل ''۲۳'' نظموں کے عنوانات ہیں ان پر نمبر دیئے گئے ہیں۔ ۴ صفحات پر غزلیات کی تفصیل ہے۔ ان میں کل ''۷۰'' غزلیات کا پہلا مصرعہ دیا ہے۔ اس مجموعے میں نظمیں فہرست کے مطابق کم ہیں۔ اس میں قطعہ، نعت اور نظم ''ایک قیاس'' موجود نہیں ہیں۔ ایک نظم ''نور جہاں کے مزار پر'' مطبوعہ شعری کلام میں شامل ہے تمام غزلیات فہرست کے مطابق ہیں۔ البتہ ایک غزل جو فہرست میں ''۱۵'' نمبر پر ہے۔ وہی غزل ع ''آمادہ آج بھی وہ مرے امتحاں پہ ہے'' فہرست میں ''۴۹'' نمبر پر بھی موجود ہے۔ ''۴۹'' نمبر کی غزل ''۱۷'' اشعار کی ہے جبکہ ''۱۵'' نمبر کی غزل میں تین اشعار کم ہیں۔

مجموعے میں ''۴۹'' نمبر کی غزل رہنے دی ہے۔اس طرح ''۴۱'' نمبر کی غزل ع ''غم ہو بے کیف تو یہ رنگ وفا کیوں آئے''،''۵۱'' نمبر پر بھی ہے۔سوان میں سے ایک غزل نکال دی ہے۔اس طرح اب اس مجموعے میں کل ''۶۸'' غزلیات ہیں۔اس مخطوطے کی کتابت خود احسان صاحب نے بھی فرمائی ہے۔جبکہ زیادہ اُن کے شاگردوں حزیںؔ صدیقی، ریاضؔ زیدی، حسرتؔ بہاری اور خود اُن کے فرزند ارجمند ڈاکٹر فیضان دانش کے قلم کی تحریر پر مشتمل ہے۔بعد میں احسان صاحب نے اس کی درستگی فرمائی، کئی جگہ اشعار قلم زد کیے۔اس کے لیے انہوں نے سیاہ، نیلی روشنائی کا استعمال کیا ہے۔کئی جگہ سرخ بال پوائنٹ بھی استعمال کیا ہے۔ایک ہی غزل یا نظم کے اشعار پر بار بار نظر ثانی کی گئی ہے۔خاص طور پر غزل نمبر ''۶۰'' کی یہ غزل خود احسان صاحب کی تحریر کردہ ہے ان کا ''سے'' لکھنے کا انداز اس طرح ہے ''سے''۔بڑی ''ے'' کو چھوٹی ''ی'' کی طرح تحریر کیا ہے۔یہ غزل جس قلم سے تحریر ہے اُسی قلم سے شعر نمبر ۱۰ قلم زد کیا ہے۔اس غزل کے مقطع میں انہوں نے اپنا تخلص احسانؔ استعمال کیا ہے جسے انہوں نے کاٹ کر دانشؔ تحریر کیا ہے لیکن ایسی غزلیات بھی موجود ہیں جن میں تخلص احسانؔ کو برقرار رکھا گیا ہے۔۲ غزلیات میں مقطع احسانؔ ہے۔۶ غزلیات میں احسانؔ کو کاٹ کر دانشؔ کیا ہے۔باقی تمام غزلیات میں دانشؔ ہی تحریر کیا ہے۔احسان صاحب نے نظر ثانی کرتے ہوئے رموز واوقاف کی طرف خاص توجہ کی ہے۔اس ضمن میں اہم بات ہے کہ جو غزلیات خود احسان صاحب کی تحریر کردہ ہیں۔وہاں ہمیں رموز اوقاف کا التزام نظر آتا ہے۔اس میں کل انعت، ۱۸ نظمیں، ۶۸ غزلیات شامل ہیں۔

۲۔''سازِ شیون'':

یہ احسان دانشؔ کا دوسرا غیر مطبوعہ شعری مجموعہ ہے۔اس کا عنوان خود احسان دانشؔ کا تحریر کردہ ہے۔اس مجموعے کی کوئی فہرست نہیں ہے۔یہ منتشر اوراق پر مشتمل ہے۔اس کے کل ''۹۰'' صفحات ہیں۔اس میں زیادہ تر احسان کا وہ کلام شامل ہے جو مختلف ادبی رسائل میں شائع ہوتا رہا ہے اس مجموعہ کلام میں احسان صاحب نے صرف نظموں، قطعات اور غزلیات کا مواد یکجا کیا تھا۔ترتیب نہ دے سکے تھے۔اس کے تمام صفحات یکساں نوعیت کے نہیں ہیں۔بعض صفحات پہلے مجموعے کی طرح خاکی کاغذ جن کی لمبائی "۲/۱۰۱، چوڑائی "۲/۹۱ پر مشتمل ہیں۔بعض نظمیں غزلیں خاکی کاغذ پر تحریر ہیں۔بعض سادہ سفید کاغذ پر لکھ کر چسپاں کر دی گئی ہیں۔اس مجموعے کی یہ خاص خاصیت ہے کہ احسان صاحب کا کلام جو مختلف ادبی رسائل میں شائع ہوتا رہا ہے۔ان اوراق کی کٹنگ کو ان خاکی کاغذ پر چسپاں کر دیا، بعض اوقات بعینہ اُن اوراق کو اس میں شامل کر دیا کہیں تو ادبی رسائل کا نام اور سنہ اشاعت پڑھا جاتا ہے مگر اکثر جگہ کٹ گیا ہے کچھ کلام چھوٹے چھوٹے صفحات پر تحریر ہے۔جیسا کہ ڈاکٹر فیضان دانش کا کہنا ہے کہ، ''والد محترم تو سگریٹ کی ڈبیا پر بھی اشعار تحریر کیا کرتے تھے۔''[۱۳] احسان صاحب نے بعض مطبوعہ شعری مجموعوں کے کلام کو بھی شامل کر دیا تھا، سو راقمہ نے اسے ترتیب دیتے ہوئے اس مجموعے سے خارج کر دیا ہے اور صرف غیر مطبوعہ کلام ہی کو شامل کیا ہے۔احسان دانشؔ اپنے غیر مطبوعہ کلام پر اکثر نظر ثانی کرتے رہتے تھے۔لیکن اس مجموعے

میں شامل جو ادبی رسائل کی مطبوعہ تحریریں ہیں اُنہوں نے ان پر بھی نظر ثانی کی ہے جیسا کہ غزل نمبر ۵ پر جو ''پندرہ روز نیا پیام'' لاہور میں ۱۵ ا کتوبر ۱۹۶۴ء ص ۹ پر شائع ہوئی اس کا مصرعہ

ع سر یہ سجدے سے اٹھائے گا فلک دیکھے گا

کو اس طرح تبدیل کیا ہے

ع جب یہ سجدے سے اُٹھے گا تو فلک دیکھے گا

اس میں کل مشمولات انعت، ۱۴ نظمیں، ۷ قطعات، ۱۴۱ غزلیات ہیں۔

۳۔ ''نشیمِ آہنگ'':

یہ احسان دانش کا تیسرا غیر مطبوعہ مجموعہ کلام ہے۔ یہ خاکی اوراق پر مشتمل ہے۔ اوراق کی لمبائی "۲/۱۰۱، چوڑائی "۲/۹۱ ہے منتشر اوراق کو سفید ڈوری سے سوراخ کر کے پرویا گیا ہے۔ احسان صاحب نے ادبی میگزین میں مطبوعہ کلام کی کٹنگ بھی چسپاں کی ہے۔ بعض سادہ بغیر لائن کے سفید کاغذ پر کلام تحریر کر کے اُسے خاکی کاغذ پر چسپاں کیا ہے۔ پہلے صفحے پر عنوان ''نشیمِ آہنگ از احسان دانش'' خود احسان صاحب کی قلم سے تحریر کردہ ہے۔ کل ''۱۵۹'' صفحات ہیں۔ فہرست آٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں تین نظمیں ''علم اٹھائے چلو''، ''کہاں ہیں مدعیانِ شعرو ادب'' اور ''ایک مشورہ'' سازشیوں میں شامل تھیں، اس لیے راقمہ نے ترتیب دیتے ہوئے نکال دی ہیں۔ اسی طرح ''۲۰'' غزلیات پہلے دو مجموعوں سازشیون اور قصرِ نگاراں میں شامل تھیں انہیں بھی خارج کر دیا ہے۔ ایک غزل نظم ''تلاش'' کے عنوان سے شائع ہوئی چونکہ اس کا مضمون مسلسل تھا اور غزل سے زیادہ نظم کے قریب تھا اس لیے اسے حصہ نظم میں شامل کر دیا ہے۔ اس مجموعے میں احسان دانش نے اپنے مطبوعہ کلام (جو ادبی رسائل میں شائع ہوا) کو شامل کیا ہے وہ اکتوبر ۱۹۶۸ء تک کا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اس مجموعے کو ۱۹۷۰ء سے پیشتر ترتیب دے چکے تھے۔

۴۔ ''شفق رنگ'':

احسان دانش کا یہ غیر مطبوعہ شعری مجموعہ بھی خاکی اوراق پر مشتمل ہے۔ جن کی لمبائی "۲/۱۰۱، چوڑائی "۲/۹۱ ہے۔ بعض جگہ خاکی صفحات پر تحریر ہے۔ بعض جگہ سفید بغیر لائن کا کاغذ چسپاں کر کے غزل یا نظم تحریر کی ہے کیونکہ کئی جگہ سفید کاغذ سے لفظ خاکی کاغذ پر آ گئے ہیں تحریر احسان دانش کے علاوہ ان کے شاگردوں اور فرزند ارجمند ڈاکٹر فیضان کی بھی ہے۔ اوراق کو سوراخ کر کے سفید ڈوری سے باندھ دیا گیا ہے۔ اس مجموعے کی فہرست ۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ ایک صفحے پر نظموں اور ۵ پر غزلیات کی فہرست ہے کل صفحات کی تعداد ''۱۰۳'' ہے اس مجموعے کے حصہ نظم میں تو نہیں البتہ غزلیات کے صفحات کے بائیں اوپری کونے میں (۳) تحریر کیا گیا ہے۔ فہرست میں شامل نظمیں ''بر سبیل عید''، نگارِ غزل سے خطاب''، ''مدتوں کے بعد''، ''خاموش تصادم'' ''سازِ شیون میں'' شامل ہیں۔

اس لیے انہیں فہرست سے نکال دیا ہے۔ احسان دانش نے اپنا یہ مجموعہ کلام ۱۹۷۰ء سے قبل ترتیب دیا تھا کہ اس میں ان کی غزل ماہنامہ ''نیرنگ خیال'' جولائی ۱۹۶۸ء ص ۳۸ پر شائع ہوئی۔

ع سو دل سے ان کے ناز و ادا پہ فدا تھا میں

احسان صاحب کبھی غزل لکھ لیتے تھے اور مقطع بعد میں لکھتے تھے جیسا کہ غزل نمبر ۴۸ کا مقطع

ے کبھی کاش دیں وہ موقع کہ جو دل میں ہے کہہ دوں
مجھے پھونک دے نہ دانش مری گرمیٔ فسانہ

پوری غزل سفید چسپاں کردہ کاغذ پر تحریر ہے جبکہ مقطع خاکی کاغذ پر ہے اسی طرح بعض اوقات مطلع رہنے دیتے اور بعد میں تحریر کرتے جیسا کہ غزل نمبر ۲۹ کا مطلع

ے جلوتوں میں پھر وہ اشک افزا خیال آنے لگے
پھر نظر میں کچھ ستارے کچھ ہلال آنے لگے

بعض جگہ اشعار قلم زد بھی کیے ہیں اور بڑھائے بھی ہیں، بعض جگہ صرف مصرع یا لفظ کی تبدیلی کی گئی ہے۔ اس کا عنوان راقمہ نے ڈاکٹر فیضان دانش صاحب کی معاونت سے تجویز کیا ہے۔ اس مجموعے میں کل ا نعت، ۲۴ نظمیں، ۶۰ غزلیات شامل ہیں۔

۵۔ ''جرسِ کارواں'':

یہ مجموعہ کلام سیاہ رنگ کی ڈائری ۱۹۶۲ء پر مشتمل ہے۔ اس کے کل ''۳۵۰'' صفحات ہیں۔ جن کی لمبائی "۲/۱۷، چوڑائی "۲/۵۱ ہے۔ ڈائری کے دونوں صفحات پر نمبر تحریر ہیں لیکن کلام صرف بائیں صفحے پر تحریر ہے داہنا صفحہ خالی ہے۔ اس نسخہ کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ یہ تمام کلام خود احسان دانش کے قلم کی تحریر ہے۔ فہرست اختتام پر دی گئی ہے جو کہ نامکمل ہے۔ اس نسخے میں احسان صاحب نے اشعار کی ترتیب میں تبدیلی بھی کی ہے۔ گاہے بگاہے احسان دانش نے اس کی نظر ثانی کی ہے۔ سرخ بال پوائنٹ سے اشعار کاٹ دیئے گئے ہیں نیلے بال پوائنٹ سے نئے اشعار تحریر کیے ہیں اور کہیں لیڈ پنسل سے اشعار پر (ü) کے نشانات لگائے گئے ہیں۔ کہیں بعد میں مطلع تحریر ہے اور کہیں مقطع۔ کہیں الفاظ کاٹ کر تبدیل کیے گئے ہیں۔ اس کا عنوان نہیں تھا۔ راقمہ نے اس کی مشمولات کے موضوع کی مناسبت سے ڈاکٹر فیضان صاحب کی معاونت سے ''جرسِ کارواں'' منتخب کیا ہے۔ یہ ایک ضخیم مجموعہ کلام ہے۔ کل ''۱۵۶'' غزلیات شامل ہیں لیکن ''۱۲۱'' غزلیات احسان کے دوسرے مطبوعہ یا غیر مطبوعہ مجموعوں میں شامل ہیں صرف ''۳۵'' نئی غزلیات ہیں۔ اس میں کل ا حمد، ۲ رباعیات، ۳ قطعات، ۴ نظمیں، ۳۵ غزلیات شامل ہیں۔

۶۔ ''دامنِ تر''

یہ غیر مطبوعہ مجموعہ مکمل صورت میں موجود ہے۔ اس کے کل ''۱۷۳'' صفحات ہیں۔ یہ ایک ۱۹۷۰ء کی سیاہ رنگ کی ڈائری میں تحریر کیا گیا ہے۔ ڈائری کے ورق کے دونوں صفحات پر نمبر دیئے گئے ہیں مگر تحریر صرف بائیں صفحے پر ہی ہے۔ ہاں البتہ کہیں کہیں دوسرے صفحے پر ایک دو اشعار تحریر کیے گئے ہیں۔ اس کی لمبائی "۲/۱۷، چوڑائی "۲/۵۱ ہے۔ سنہرے رنگ میں ایک دائرے کے اندر سرورق پر ''لیل و نہار'' تحریر ہے۔ ڈائری کے اندر نام احسان دانش گھر کا پتہ، دانش آباد، ۱۳۷/۷ انارکلی لاہور دفتر کا پتہ، مکتبہ دانش ایبک روڈ، انارکلی، لاہور درج ہے۔ ابتدا میں کچھ اصحاب کے نام ایڈریس اور ان کے ٹیلی فون نمبرز درج ہیں۔ اس مجموعے کی فہرست ص ''۳۶۷'' سے ''۳۷۱'' تک ہے۔ یہ فہرست خود احسان صاحب کے قلم سے تحریر ہے۔ اس کا عنوان راقمہ نے ڈاکٹر فیضان دانش کی معاونت سے تجویز کیا ہے۔ نسخہ تمام کا تمام خود احسان دانش کی تحریر ہے۔ گاہے بگاہے اس پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اس کی کل مشمولات احمد و نعت، ۵ نظمیں، ۳۶ غزلیات ہیں۔

۷۔ ''سبزہ پامال'':

یہ مجموعہ بادامی رنگ کی ڈائری پر مشتمل ہے۔ یہ فرینڈز کمپنی کی ہے سن درج نہیں ہے۔ اس کی لمبائی "۲/۱۷، چوڑائی "۲/۵۱ ہے۔ ڈائری کے پہلے صفحے پر تحریر ہے۔ ''بخط احسان دانش'' یہ مجموعہ کل ''۳۶۷'' صفحات پر مشتمل ہے۔ اس مجموعے کی فہرست صفحات ۳، ۴، ۵ پر موجود ہے۔ ص ''۲،۱'' پر غزل تحریر ہے۔ اس پورے مجموعے کی کتابت احسان دانش کی فہرست بھی خود ان کے قلم سے تحریر ہے۔ اوراق کے دونوں صفحوں پر نمبر درج ہیں لیکن تحریر صرف بائیں صفحے پر ہے۔ داہنا صفحہ خالی ہے۔ احسان دانش نے اس کا عنوان درج نہیں کیا تھا۔ راقمہ نے ڈاکٹر فیضان دانش کی معاونت سے ''سبزہ پامال'' منتخب کیا ہے۔ اس میں کل انعت، ۷ انظمیں، ۴۰ غزلیات شامل ہیں۔

۸۔ ''زنجیر شمیم'':

اس کا عنوان بھی راقمہ نے ڈاکٹر فیضان دانش کی معاونت سے تجویز کیا ہے یہ مجموعہ ایک سیاہ رنگ کی چھوٹی ڈائری پر مشتمل ہے۔ جس کی جلد پر سنہرے رنگ میں National تحریر ہے لمبائی "۲/۶۱، چوڑائی "۴ ہے۔ یہ مکمل احسان دانش کی تحریر ہے فہرست نامکمل تھی جو کہ راقمہ نے مکمل کی ہے۔ صفحات کے نمبر ڈائری کے صرف بائیں طرف ہیں۔ دائیں طرف کوئی نمبر نہیں ہے۔ اس میں کل ''۵۷'' مشمولات ہیں جن میں سے ''۳۰'' ایسی غزلیات، نعت، سلام ہیں جو ان کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مجموعوں میں شامل ہیں۔ چنانچہ احسان صاحب کی ایک اور بیاض جو ایک بڑی سلیٹی مجلد کتاب جو سفید سادہ بغیر لائن کے صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کی لمبائی "۱۱ اور چوڑائی "۸ ہے۔ تحریر احسان کی ہے فہرست ترتیب نہیں دی گئی۔ ایک طرف ''نظمیں'' اور دوسری جانب موٹے قلم سے ''غزلیات'' تحریر کی ہیں۔ راقمہ نے اس کتاب سے ''۸'' نظمیں اس مجموعے میں شامل کی ہیں۔ ''۱۵'' غزلیات جو منتشر اوراق پر تحریر تھیں شامل کر کے اس مجموعے کو ترتیب دیا ہے۔ اس میں کل احمد، انعت، اقطعہ، ۲۴ نظمیں، ۱۷ غزلیات شامل ہیں۔

۹۔ ''عکس و آئینہ'':

یہ مجموعہ سلیٹی رنگ کی ڈائری پر مشتمل ہے۔ اس کی لمبائی "۸۱/۲"، چوڑائی "۵۱/۲" ہے۔ کل صفحات ''۳۷۹'' ہیں۔ فہرست ۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ نمبر ورق کے دونوں صفحات پر ہیں۔ لیکن تحریر صرف بائیں صفحے پر ہے۔ یہ ڈائری ''۱۹۶۷'' کی ہے لیکن اس میں تحریر ۱۹۶۸ء کے بعد کی بھی ہیں۔ یہ مکمل طور پر احسان دانش کے قلم کی تحریر ہے۔ اس میں کل ''۹۷'' مشمولات ہیں لیکن صرف ۶ نظمیں اور ''۲'' غزلیات کے علاوہ تمام کلام دوسرے مجموعوں میں شامل ہے۔ چنانچہ اس ڈائری کے ساتھ ایک اور بیاض جو اورنج براؤن رنگ کی ہے۔ اس کی لمبائی "۸۱/۲"، چوڑائی "۵۱/۲" ہے۔ آخر میں فہرست ۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے صفحات ''۳۱۸'' ہیں۔ اس سے ۱۴ نظمیں۔ انعت، ا رباعی، ۷ غزلیات شامل کیں اور ۱۱ قطعات منتشر اوراق میں تحریر کردہ اور جو کلام راقمہ نے مختلف ادبی رسائل سے جمع کیا۔ اُن میں سے اس مجموعے میں شامل کر کے ترتیب دیا۔ اس کا عنوان راقمہ نے ماہنامہ ''بیسویں صدی'' نئی دہلی مئی ۱۹۸۲ء، ص ۳۹ پر شائع کردہ احسان دانش کے غیر مطبوعہ شعری مجموعوں کے عنوانات کی فہرست سے منتخب کیا ہے۔ (۴)

ا نعت، ا رباعی، ۲۰ نظمیں، ۹ غزلیات، ۱۱ قطعات شامل ہیں۔

۱۰۔ ''عرصۂ شیون'':

احسان صاحب کی یہ بیاض ۱۹۷۳ء کی براؤن ڈائری، جس کی لمبائی "۶۱/۲"، چوڑائی "۴" ہے، پر مشتمل ہے۔ کل صفحات ''۱۷۴'' ہیں یہ مکمل طور پر احسان کے قلم کی تحریر ہے۔ ۵ صفحات پر فہرست دی گئی ہے جس میں کل ''۶۲'' مشمولات کی تفصیل ہے۔ ''۱۵'' کے علاوہ تمام چیزیں دوسرے مجموعوں میں شامل تھیں۔ چنانچہ احسان دانش کا کلام جو منتشر اوراق پر تحریر مشتمل ہے اور راقمہ کے مختلف ادبی رسائل سے جمع کردہ کلام میں سے انعت، ۱۰ غزلیات اور ''۱۳'' نظمیں شامل کر کے اس مجموعے کو مکمل کیا ہے۔ اس طرح اب کل مشمولات ا نعت، ۱۷ نظمیں، ۲۱ غزلیات ہیں۔

۱۱۔ ''ہراول''

احسان دانش کا یہ غیر مطبوعہ شعری مجموعہ صرف ''غزلیات'' پر مشتمل ہے۔ اس کا عنوان راقمہ نے ڈاکٹر فیضان دانش کی معاونت سے تجویز کیا ہے۔ یہ احسان صاحب کی ایک بڑے سائز کی بیاض ہے جو گہری نسواری مجلد ہے۔ اس کی لمبائی "۱۰۱/۲"، چوڑائی "۸۱/۲" ہے۔ فہرست احسان صاحب نے خود ترتیب دی ہے۔ اس میں کل ''۵۳۴'' صفحات ہیں اور ''۱۳۵'' مشمولات ہیں۔ ''۳۸'' غزلیات کے علاوہ ان کا تمام کلام دوسرے مطبوعہ یا غیر مطبوعہ مجموعوں میں شامل ہے لہٰذا اسے نکال دیا گیا ہے۔ ایک منتشر اوراق پر تحریر نعت کو اس میں شامل کر کے مجموعہ مکمل کیا ہے۔ یہ غزلیات پر مشتمل مجموعہ ہے، جس میں کل انعت، ۳۸ غزلیات ہیں۔

۱۲۔ ''رنگِ رسن'':

یہ بیاض ایک سلیٹی رنگ کی ڈائری پر مشتمل ہے۔اس کے کل صفحات ''۱۸۰'' ہیں۔لمبائی "۶، چوڑائی "۴ ہے۔یہ مکمل طور پر احسان دانش کی تحریر ہے۔اس میں صفحات کے نمبر ورق کے صرف بائیں طرف ہیں۔یہ مکمل مجموعہ ہے، اس میں نعت منتشر اوراق کی تحریروں میں سے شامل کر کے مکمل کیا ہے۔اس کا عنوان راقمہ نے ڈاکٹر فیضان دانش کی معاونت سے ''رنگِ رس'' منتخب کیا ہے۔یہ مکمل طور پر غزلیات کا مجموعہ ہے۔اس کی کل مشمولات انعت، ۴۳ غزلیات ہیں۔

۱۳۔ ''بام و برزن'':

یہ بیاض نارنجی رنگ کی ڈائری میں ہے اس پر ۱۹۷۶ء تحریر ہے لیکن اس میں کلامِ دانش ۱۹۸۰ء کے حوالے سے بھی ہے۔اس کی لمبائی "۸، چوڑائی "۴ ہے۔کل ''۳۴۸'' صفحات ہیں۔نمبر اوراق کے دونوں صفحات پر ہیں لیکن تحریر صرف بائیں صفحے پر ہے۔یہ ایک مکمل مجموعہ کلام ہے۔احسان دانش نے ۵ صفحات پر فہرست تحریر کی ہے۔اس میں صرف ۲ نظمیں پہلے مجموعوں میں شامل تھیں جو نکال دی گئی ہیں۔تمام تر نیا کلام ہے۔

اس کا عنوان راقمہ نے ماہنامہ ''بیسویں صدی''، نئی دہلی، مئی ۱۹۸۲ء، ص ۳۹ پر شائع کردہ احسان دانش کے غیر مطبوعہ شعری مجموعوں کے عنوانات کی فہرست سے منتخب کیا ہے۔(۵)

انعت، ۲۵ نظمیں، ۶ قطعات، ۴۱ غزلیات شامل ہیں۔

۱۴۔ ''شرارِ خاک'':

احسان صاحب کی یہ بیاض ایک گہرے نیلے رنگ کی ڈائری پر مشتمل ہے یہ ڈائری Habib Bank Limited ۱۹۷۸ء کی ہے۔لمبائی "۷، چوڑائی "۲/۱۴ ہے اس کے کل ''۲۱۸'' صفحات ہیں۔ڈائری کے دونوں صفحات پر تحریر ہے۔فہرست ابتدا میں ۵ صفحات پر مشتمل ہے۔احسان کے اپنے قلم کی تحریر ہے۔اس میں بہت سی چیزیں دوسرے غیر مطبوعہ مجموعوں میں شامل ہیں۔اس لیے صرف غیر مشترک چیزوں کو شامل کیا گیا ہے۔چونکہ مشمولات کم تھیں اس لیے احسان صاحب کی ایک اور بیاض جو ''۲۲۸'' صفحات پر مشتمل ہے ایک مجلد کتاب ہے جس کے صفحات بغیر لائن کے سفید ہیں جو اب مٹیالے ہو چکے ہیں۔۲ صفحات پر فہرست ہے اس کی مشمولات ''۷۰'' ہیں، جس کی لمبائی "۸، چوڑائی "۶ ہے۔عنوان نہیں دیا گیا ہے۔سو اس کی غیر مشترک چیزوں کو ملا کر یہ مجموعہ ''شرارِ خاک'' ترتیب دیا ہے۔اس کا عنوان راقمہ نے ڈاکٹر فیضان دانش کی معاونت سے تجویز کیا ہے۔آخری ''۷'' قطعات احسان صاحب کے منتشر اوراق کی تحریروں سے لیے گئے ہیں۔اس میں کل انعت، ۸ قطعات، ۱۳ نظمیں، ۲۳ غزلیات شامل ہیں۔

۱۵۔ ''غبارِ کارواں'':

احسان دانش کی یہ بیاض ایک کتاب کی شکل میں ہے جس کے سادہ بغیر لائن کے سفید مٹیالے صفحات ہیں۔لمبائی "۸ اور چوڑائی "۲/۱۶ ہے یہ کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ایک حصے میں غزلیات اور دوسرے میں

نظمیں ہیں۔ یہ احسان صاحب کی اپنی تحریر ہے۔ انہوں نے نظموں اور غزلیات کی علیٰحدہ علیٰحدہ فہرست سازی کی ہے۔ دونوں حصوں کو ملا کر راقمہ نے ایک مجموعہ ترتیب دیا ہے۔ جو نظمیں اور غزلیات دوسرے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مجموعوں میں شامل ہیں انہیں نکال دیا گیا ہے۔ اس میں سے صرف ۱۰ نظمیں اس مجموعے میں شامل کی ہیں ۳ نظمیں اور ۵ قطعات منتشر اوراق میں موجود تحریروں سے شامل کیے ہیں۔ راقمہ نے اس کا عنوان ''ماہنامہ بیسویں صدی نئی دہلی''، مئی ۱۹۸۲ء ص ۳۹ پر شائع کردہ احسان دانش کے غیر مطبوعہ شعری مجموعوں کے عنوانات کی فہرست سے منتخب کیا ہے۔ (۶) کل مشمولات ا نعت، ۵ قطعات، ۱۳ نظمیں، ۲۸ غزلیات ہیں۔

۱۶۔ ''گہری بلندیاں'':

یہ بیاض سفید رنگ کی ۱۹۷۳ء کی ڈائری پر مشتمل ہے، جس پر ''لیل ونہار'' سبز رنگ سے تحریر ہے۔ لمبائی "۸۱/۲، چوڑائی "۶ ہے کل ''۳۷۶'' صفحات ہیں۔ یہ مکمل طور پر احسان دانش کی تحریر ہے۔ فہرست ''۵'' صفحات پر دی گئی ہے۔ اس کی مشمولات زیادہ تر پہلے مجموعوں میں شامل ہیں سو راقمہ نے اس مجموعے میں ایک اور سیاہ رنگ کی ڈائری سے ''۸'' غزلیات شامل کی ہیں۔ اس بیاض میں صرف غزلیات ہیں، فہرست نامکمل ہے۔ صفحات کے نمبر بھی درج نہیں ہیں۔ باہر سنہرے حروف میں Shama تحریر ہے۔ لمبائی "۸، چوڑائی "۶ ہے۔ اس کا عنوان ڈاکٹر فیضان دانش کی معاونت سے تجویز کیا گیا ہے۔ کل مشمولات ا نعت، ۴ نظمیں، ۲۹ غزلیات، ۳ قطعات شامل ہیں۔

۱۷۔ ''بہارِ دانش'':

الف: یہ مجموعہ ایک ضخیم بیاض پر مشتمل ہے، اس کے بغیر لائن سادہ کاغذات ہیں جو سفید مٹیالے رنگ کے ہیں۔ احسان دانش کے قلم کی تحریر ہے۔ سفید سرخ رنگ کے کاغذ سے مجلد ہے۔ اس پر نیلے رنگ کے کپڑے کی پٹی ہے۔ باہر موٹے قلم سے ایک طرف ''نظمیات'' تحریر ہے۔ دوسرے حصے میں ''غزلیات'' ہیں۔ ۲۳ غیر مشترک نظمیں اس مجموعے سے شامل کی گئی ہیں۔

باقی مشمولات دوسرے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مجموعوں میں شامل ہیں۔

ب: احسان دانش کے کلام کے منتشر اوراق کی تحریروں سے ا گیت، ۳ رخصتیاں، ا مبارکباد اور ۳۵ سہرے اس مجموعے میں شامل کیے گئے ہیں۔ راقمہ نے اس مجموعے کا عنوان احسان کی نظم ''رنگ بہاراں'' سے ''بہارِ دانش'' منتخب کیا ہے۔ اس میں اپنے نام کے موافق احسان کے کلام کی قوس قزح اپنی بہار دکھاتی نظر آتی ہے۔ اس میں کل احمد، ۲۳ نظمیں، ا گیت، ا مبارکباد، ۳ رخصتی، ۳۵ سہرے، ۲ فردیات شامل ہیں۔

۱۸۔ ''قفسِ رنگ'':

احسان صاحب کی یہ بیاض ایک لائٹ براؤن کلر کی ۱۹۷۷ء کی دائری میں موجود ہے۔ لمبائی "۸۱/۲، چوڑائی "۵۱/۲۔ اس مجموعے کی خاص بات یہ ہے کہ احسان صاحب کے دستخط تو ہیں لیکن سنہ کا اندراج نہیں ہوا

ہے۔ پہلے صفحے پر یکم اکتوبر ۱۹۸۱ء تحریر ہے۔ اس کے کل ''۲۴۶'' صفحات ہیں۔ بیاض کے اوراق پر نمبر نہیں ہیں اور نہ ہی فہرست موجود ہے۔ راقمہ نے مشمولات کے مطابق فہرست ترتیب دی ہے۔ اس بیاض میں ص ۷، ۸ اور ص ۱۸ سے ۵۶ تک قطعات ہیں جو احسان کے مجموعۂ قطعات میں راقمہ نے شامل کر کے مجموعۂ قطعات ترتیب دیے ہیں۔ دو نظمیں ''رشوت'' اور ''ہسپتال'' پہلے مجموعوں میں شامل تھیں۔ چنانچہ اس کی کل مشمولات

اس کا عنوان راقمہ نے ماہنامہ ''بیسویں صدی''، نئی دہلی، مئی ۱۹۸۲ء، ص ۳۹ پر شائع کردہ احسان دانش کے غیر مطبوعہ شعری مجموعوں کے عنوانات کی فہرست سے منتخب کیا ہے۔ (۷)

احمد، ۲۵ نظمیں، ۳۹ غزلیات ہیں۔

۱۹۔ ''مقدورِ دانش''

احسان دانش کا یہ مجموعہ کلام راقمہ نے ایک ڈائری اور کاپی سے ترتیب دیا ہے۔ عنوان ڈاکٹر فیضان دانش کی معاونت سے منتخب کیا ہے۔

الف: یہ ایک سیاہ رنگ کی ڈائری لمبائی "۹، چوڑائی "۲/۵۱ ہے۔ یہ احسان صاحب اور اُن کے فرزند ڈاکٹر فیضان دانش کی تحریر کردہ ہے۔ جو تحریر احسان صاحب کی نہیں اس کی انہوں نے تصحیح فرما کر اپنے دستخط تحریر کیے ہیں۔ اس کے کل ''۱۵۵'' صفحات ہیں۔ اس میں ''۵'' طویل نظمیں ہیں جن میں ''۱'' پہلے مجموعے میں شامل ہو چکی ہے۔ چنانچہ ۴ نظمیں اس مجموعے میں شامل کی گئی ہیں۔

ب: دوسرا نسخہ ایک سبز جلد کی تنگ لائن کی کاپی نما کتاب سی ہے۔ اس میں فہرست بنی ہوئی ہے۔ احسان صاحب کے قلم سے صفحات کے نمبر دیئے گئے ہیں مکمل صفحات ''۲۱۲'' ہیں۔ مشترک کلام کو نکال کر راقمہ نے ۵ طویل نظمیں اس مجموعے میں شامل کی ہیں۔

ج: منتشر اوراق سے ایک ''جوش کا مرثیہ'' اور ایک اور نظم اس میں شامل کی ہے۔ یہ مکمل ''نظمیات'' کا مجموعہ ہے۔ اس میں کل ۱۱ طویل نظمیں شامل ہیں۔

۲۰۔ ''شیرازِ غزل'':

الف: احسان دانش کا یہ غیر مطبوعہ شعری مجموعہ تین بیاضوں پر مشتمل ہے۔ ایک براؤن پیپرز کی بیاض ہے اس میں احسان دانش نے براؤن پیپرز پر بھی تحریر کیا ہے اور ابتدائی غیر مطبوعہ مجموعوں کی طرح اس میں بھی مطبوعہ کلام جو مختلف رسائل میں شائع ہوا ہے، شامل کیا ہے نیز براؤن کاغذ پر سادہ سفید کاغذ چسپاں کر کے اُس پر بھی تحریر کیا ہے۔ کل ''۲۰'' غزلیات ہیں۔ ۱۰ غیر مشترک غزلیات اس مجموعے میں شامل کی گئی ہیں۔

ب: دوسری سلیٹی رنگ کی بیاض ہے جس میں حصہ غزلیات میں سے مشترک غزلیات نکال کر باقی ''۳۶'' اس میں شامل کی گئی ہیں۔

ج: تیسری بیاض ایک تنگ لائن کی کاپی ہے، ۶ غزلیات اس میں سے شامل کی گئی ہیں۔ ان کی کتابت احسان صاحب کے شاگردوں معین صاحب اور عباس تابش صاحب نے کی ہے۔ البتہ آخری غزل کے چند اختتامی اشعار احسان دانش کے قلم کی تحریر ہے۔ یہ کلام اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں فروری ۱۹۸۲ء کا کلام موجود ہے جو احسان صاحب کے آخری دنوں کے جذبات و احساسات کو جاننے کے لیے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ یہ مجموعہ مکمل طور پر ''غزلیات'' پر مشتمل ہے۔ اس مجموعے میں کل انعت، ۵۲ غزلیات شامل ہیں۔

۲۱۔ ''مشاہداتِ دانش'':

الف: یہ احسان دانش کے قطعات کا مجموعہ ہے۔ جو ایک چھوٹی سیاہ ڈائری پر مشتمل ہے۔ اس میں تمام قطعات احسان صاحب کے قلم کی تحریر ہے۔ کل ''۶۲'' قطعات شامل ہیں سن کا اندراج نہیں ہے۔ یہ ڈائری مستطیل شکل کی ہے لمبائی "۴، چوڑائی "۶ ہے۔ اس مجموعے کا عنوان احسان صاحب نے ''مشاہدات'' تحریر کیا تھا سو راقمہ نے اس کا عنوان ''مشاہداتِ دانش'' تجویز کیا ہے۔ جو واقعی احسان صاحب کے مشاہدات کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

ب: ان قطعات میں ''۶'' قطعات قفس رنگ کے مجموعے ص ''۷ اور ۸'' سے شامل کیے گئے ہیں۔

ج: ''۵۰'' قطعات احسان صاحب کی ایک چھوٹی سیاہ رنگ کی ڈائری لمبائی "۲/۵۱، چوڑائی "۴ ہے سے شامل کیے گئے ہیں۔ اس میں کچھ نثری تحریریں بھی شامل ہیں۔

د: ''۶'' قطعات احسان صاحب کے منتشر اوراق کی تحریروں سے لیے گئے ہیں۔

اس طرح اس میں کل ''۱۲۴'' قطعات موجود ہیں۔

۲۲۔ ''زیرِ راہ'':

الف: ''زیرِ راہ'' احسان صاحب کے قطعات کا مجموعہ ہے۔ جو ایک سیاہ رنگ کی ڈائری لمبائی "۲/۵۱، چوڑائی "۴ میں موجود ہے، اس کا عنوان خود احسان صاحب نے پہلے صفحے پر تحریر کیا ہے۔ اس میں کل قطعات کی تعداد ''۳۰'' ہے۔

ب: بیاض قفس رنگ سے ''۱۱۲'' قطعات جو ص ''۱۸ سے ۵۶'' تک تحریر کردہ ہیں اس مجموعے میں شامل کر کے راقمہ نے اسے ترتیب دیا ہے۔

اس طرح اس میں کل ''۱۴۲'' قطعات ہیں۔

۲۳۔ ''آہنگ بقا'':

''آہنگ بقا'' احسان دانش کے غیر مطبوعہ حمد، نعت، سلام اور منقبت پر مشتمل کلام ہے۔ احسان کی ایک سیاہ رنگ کی ڈائری ہے جس میں وہ ''سلام'' کا مجموعہ ترتیب دے رہے تھے۔ اُن میں ''۱۵'' سلام فہرست میں موجود ہیں لیکن احسان اسے مکمل نہ کر سکے ان کا کلام جو منتشر اوراق میں دستیاب ہوا ہے۔ راقمہ نے ان سے اس مجموعے کو ترتیب دیا ہے۔ موضوعات کے حوالے سے اس مجموعے کا عنوان ڈاکٹر فیضان دانش نے ''آہنگ بقا'' تجویز کیا

ہے۔اس کی کل مشمولات ۱۳حمد،۸نعت،۱۷سلام،۸منقبت شامل ہیں۔

احسان دانش کے کل ''تئیس'' غیر مطبوعہ شعری مجموعے ترتیب دیے گئے ہیں۔

راقمہ کی تحقیق کے مطابق احسان دانش کی کل شعری کائنات اس طرح سے ہے۔

	اصناف	،	مطبوعہ	+	غیر مطبوعہ	=	کل تعداد
۱۔	حمد	،	۲	+	۱۸	=	۲۰
۲۔	نعت	،	۹۴	+	۲۳	=	۱۱۷
۳۔	نظمیں	،	۵۱۵	+	۲۸۲	=	۷۹۷
۴۔	غزلیات	،	۴۰۰	+	۷۰۷	=	۱۱۰۷
۵۔	قطعات	،	۳۹۳	+	۳۱۱	=	۷۰۴
۶۔	سلام	،	۱	+	۱۷	=	۱۸
۷۔	گیت	،	۱۱	+	۱	=	۱۲
۸۔	رباعی	،	۷	+	۳	=	۱۰
۹۔	دوہا	،	۱	+	۔	=	۱
۱۰۔	فرددیات	،	۳	+	۲	=	۵
۱۱۔	سہرے	،	۔	+	۳۵	=	۳۵
۱۲۔	رخصتی	،	۔	+	۳	=	۳
۱۳۔	منقبت	،	۔	+	۸	=	۸
۱۴۔	مبارکباد	،	۔	+	۱	=	۱

حوالہ جات

۱۔ ذوقی مظفر نگری، ''شخصیت دانش''، لاہور نقوش، عصری ادب نمبر شمارہ ۱۲۹، ستمبر ۱۹۸۲ء، ص ۵۶۹۔

۲۔ ڈاکٹر ریاض قدیر صاحب سے راقمہ کی ملاقات، ۲۰۱۲ء، ۰۵، ۲۶۔

۳۔ ڈاکٹر فیضان دانش صاحب سے راقمہ کی ملاقات، ۲۰۱۲ء، ۱۲، ۲۲۔

۴۔ ''ماہنامہ بیسویں صدی نئی دہلی'' مئی ۱۹۸۲ء، ص ۳۹۔

۵۔ ایضاً

۶۔ ایضاً

۷۔ ایضاً